رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۳	مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۵۴ھ	یوم جمعہ	مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۲۳

بدست خود اسلامی ممالک میں صلیب کا جھنڈا گاڑنے والے

حال ہی میں ڈکٹیٹر احرار چودھری افضل حق نے جماعت احمدیہ کے خلاف کئی ایک مضامین لکھ کر اپنی "سیاسی بدعقلی اور حماقت" کا جو ثبوت دیا۔ اس میں جماعت احمدیہ کو مسلمانوں سے خارج کر کے علیحدہ اقلیت قرار دینے کے متعلق سب سے پُر زور دلیل یہ پیش کی۔ کہ "وہ جنگ عظیم کا وُہ الم آفرین زمانہ جب دامانِ خلافت تار تار ہو کر اسلامی عظمت کا علم سرنگوں ہو رہا تھا۔ اور صلیب ہلال کے خلاف کامیاب جنگ کر کے صدیوں کے بعد بیت المقدس واپس لینے میں مصروف تھی۔ اور مشرق و مغرب میں ہر اسلامی گھر غم کدہ بنا ہوا تھا۔ عین اس زمانہ میں امیر جماعت اسلام کی شکست پر اپنے مرکز قادیان میں جشن شادمانی منا رہی تھی"!

اس کے متعلق ایک طرف تو ہم نے یہ بتایا تھا۔ کہ اس جشن شادمانی کے متعلق ڈکٹیٹر احرار کے خود پیش کردہ ثبوت سے ظاہر ہے۔ کہ وُہ جشن جرمنی کے شرائط صلح منظور کر لینے اور التوائے جنگ کے کاغذ پر دستخط ہو جانے کی اطلاع قادیان پہونچنے پر منایا گیا تھا۔ اور اس لئے منایا گیا تھا۔ کہ متواتر پانچ سال سے انسانوں کا جو کشت و خون ہو رہا تھا۔ وُہ بند ہو گیا تھا۔ نہ کہ اسلام کی شکست پر۔ اور یہ کوئی گناہ نہیں۔ جرم نہیں۔ بلکہ عین انسانیت اور شرافت کا تقاضا تھا

اور دوسری طرف پوچھا تھا۔ کہ "جنگ عظیم کا وُہ الم آفرین زمانہ" جس کا ذکر چودھری افضل حق نے کیا ہے۔ جب بقول ان کے پورے جوبن پر تھا۔ تو اس وقت لیڈران احرار کہاں تھے اور کن اشغال میں مشغول تھے۔ اگر اسی دُنیا میں موجود تھے۔ اور وُہ سب کچھ دیکھ رہے تھے جس کا ذکر آج آنسو بہا بہا کر کیا جا رہا ہے۔ تو بتایا جائے کہ دامانِ خلافت کو تار تار ہونے سے بچانے اور اسلامی عظمت کے علم کو سرنگوں ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے انہوں نے کیا کارہائے نمایاں سرانجام دئے۔

اس کا جواب ہمیں تو کچھ نہ دیا گیا۔ اور دیا بھی کیا جا سکتا تھا۔ لیکن سیالکوٹ کی احرار تبلیغ کانفرنس میں صدر احرار مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے حکومت کے خلاف عوام کو اُکسانے۔ اور اشتعال دلانے کے لئے جہاں بہت کچھ کیا۔ وہاں اپنے متعلق بھی ایک حقیقت کا اقرار کر لیا۔ چنانچہ کہا۔ "ہندوستان ایک بہت بڑی مسجد ہے ہمارا فرض ہے۔ کہ اسے آزاد کرائیں۔ یہ غلامی کی لعنت کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ مسلمانوں نے فوج میں بھرتی ہو کر اسلامی ممالک پر چڑھائی کی۔ ارض مقدس میں گولیاں چلائیں۔ ہم نے بدست خود اسلامی ممالک میں صلیب کا جھنڈا بلند کرنے کی کوشش کی"

(زمزم جان احرار مجاہد ۱۴۔ نومبر)

جبکہ حقیقت یہ ہے۔ اور اس کا خود احرار کو اعتراف ہے۔ تو ڈکٹیٹر احرار معہ دُوسرے اشرار کے بتائیں۔ کہ بقول ان کے بیت المقدس کو صلیب کے واپس لینے پر جشن شادمانی منانا زیادہ بڑا جُرم ہے۔ یا فوج میں بھرتی ہو کر اسلامی ممالک پر چڑھائی کرنا۔ ارض مقدس میں گولیاں چلانا۔ اور بدست خود اسلامی ممالک میں صلیب کا جھنڈا گاڑنا۔ اگر اسی رنگ میں جشن منایا گیا ہو۔ جو احرار از راہ بددیانتی جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اور اسے جُرم قرار دیا جائے۔ تو بھی اسے اس جرم سے کوئی نسبت ہی نہیں۔ جس کا ارتکاب احرار نے کیا۔ اور جس کا انہیں خود اعتراف ہے۔ اب احرار کو چاہئیے۔ کہ ملک، اور قوم اور اسلام کے سب سے بڑے غدار ہونے کا بھی اعتراف کریں۔ اور خود بخود مسلمانوں سے علیحدہ ہو جائیں۔

بات یہ ہے۔ کہ اگر حکومت انگریزی کی فوج میں بھرتی ہونا اور جنگ کے موقعہ پر اس کی خدمت بجا لانا اسلام اور مسلمانوں سے غداری ہے۔ تو اس کے سب سے بڑے مجرم خود احرار ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف جنگ عظیم کے موقعہ پر مسلمانوں کو منع نہیں کیا۔ بلکہ خود بھی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔

احرار اور "مفاد عامہ"

پنجاب کونسل کے ۱۰ نومبر کے اجلاس میں جناب چودھری اسد اللہ خان صاحب کے ایک سوال کے جواب میں آنریبل وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ لالہ گوکل چند صاحب نے بیان کیا۔ کہ یہ امر ان کے نوٹس میں لایا گیا۔ کہ نومبر ۱۹۳۵ء میں سیالکوٹ میں پھر احرار کانفرنس ہونے والی ہے۔ اور میونسپل کمیٹی سیالکوٹ نے ایک تالاب کو جو تالاب شیخ مولا کے نام سے مشہور ہے۔ کانفرنس مذکور کے انعقاد کے لئے منتخب کیا ہے اور تالاب کو جلسہ گاہ بنانے کے لئے ایک کافی رقم صرف کی گئی ہے۔ مفاد عامہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان اخراجات کا بار کمیٹی مذکور کے خزانہ پر ڈالا گیا ہے۔

احرار کے خلاف اس جذبہ نفرت و حقارت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جو نہ صرف سارے پنجاب کے مسلمانوں میں بلکہ ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے کے مسلمانوں میں بڑی شدت کے ساتھ پایا جاتا ہے اور ان کے آج تک کے رویہ کو دیکھتے ہوئے یہ خیال میں بھی نہیں آ سکتا۔ کہ ان کی کانفرنس مفاد عامہ سے دُور کا تعلق بھی رکھتی ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس آڑ میں اپنے ذاتی اغراض و مقاصد کی خاطر اشرار پروری کا ارتکاب کیا۔ اب ان کے پاس اس امر کے متعلق کیا جواب ہے۔ کہ احرار نے اس موقعہ پر مفاد عامہ سے متعلق جو کارنامہ سرانجام دیا۔ وُہ صرف یہ ہے۔ کہ حکومت اور رعایا کے تعلقات کو خراب کرنے اور ملک میں فتنہ و فساد پھیلانے کی انتہائی کوشش کی۔ اس حقیقت کے رونما ہو جانے کے بعد وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ نے جو جواب دیا وُہ حیرت انگیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگلا پرچہ خاتم النبیّین نمبر ہوگا

نہ صرف سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کو کامیاب بنانے کے لئے بلکہ احرار کے اس اتّہام اور بہتان کو دُور کرنے کے لیے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعوذ باللہ ہتک کی "خاتم النبیین نمبر" کی اشاعت کثرت سے ہونی چاہیئے۔ اس دفعہ عام اشاعت کے خیال سے قیمت باوجود خطبہ نمبر سے بھی زیادہ حجم کے صرف ایک آنہ ہی رکھی گئی ہے احباب فوراً مطلع فرمائیں۔ کہ کس قدر کاپیاں ارسال کی جائیں ؛

(مینجر الفضل)

مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کے خلاف عدالت عالیہ کا مفصل فیصلہ

سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے متعلق آنریبل جسٹس کولڈسٹریم نے جو فیصلہ دیا ہے۔ اس کا خلاصہ چھپ چکا ہے۔ مفصل فیصلہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شائع کیا جائے گا۔ چونکہ احرار نے سشن جج کے فیصلہ کو لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا۔ اس لئے اس کے بد اثر کو زائل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ احباب جماعت ہر اس شخص تک الفضل کا یہ پرچہ پہونچائیں جس نے سشن جج کا فیصلہ پڑھا یا سنا۔ اور جس قدر تعداد میں اس پرچہ کی ضرورت ہو۔ اس سے بواپسی ڈاک دفتر الفضل کو مطلع فرمائیں۔ کیونکہ یہ پرچہ اسی قدر تعداد میں شائع کیا جائے گا۔ جسقدر درخواستیں موصول ہو چکی ہوں گی۔ دیر سے آنے والی درخواستوں کی تعمیل نہیں ہو سکے گی ؛ (مینجر)

مشتہرین کے لئے نہایت مفید موقعہ

سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے متعلق پنجاب ہائی کورٹ نے جو فیصلہ کیا ہے۔ اسے بڑی کثرت سے شائع کرنا مقصود ہے۔ اور بیرونی جماعتیں بہت بڑی تعداد میں اس کے لئے آرڈر بک کرا رہی ہیں۔ غالب خیال ہے۔ کہ اس کی اشاعت بہت کثرت سے ہوگی۔ اور پھر ایک ایک پرچہ ہر مذہب وملت کے سینکڑوں اشخاص کے ہاتھوں میں پہونچے گا۔ اس لئے اس میں اشتہار دینا مشتہرین کے لئے بہت فائدہ کا موجب ہو سکتا ہے۔ چونکہ اس کا حجم محدود ہوگا۔ اس لئے اشتہارات کو زیادہ جگہ نہیں دی جا سکے گی۔ اور صرف وہ اشتہار درج ہوں گے۔ جن کے آرڈر جلد پہونچ جائیں گے ؛ (مینجر)

رمضان المبارک میں تراویح اور درس القرآن کا انتظام

عنقریب ماہ رمضان المبارک شروع ہونے والا ہے۔ حسب دستور سابق امسال بھی قادیان کی تمام مساجد میں تراویح کا انتظام ہوگا۔ بیرونی جماعتوں کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی مساجد میں تراویح کا انتظام کریں۔ تراویح کا وقت فجر کی اذان سے قبل یا عشا کی نماز کے بعد ہوتا ہے۔ نیز قادیان میں رمضان المبارک میں قرآن شریف کے درس کا انتظام ہوگا۔ انشاء اللہ یعنی رمضان المبارک میں قرآن شریف درس کے ساتھ ختم کیا جائے گا۔ جس کے لئے تین علماء مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ بیرونی احباب بھی جوان مبارک ایام میں قادیان آکر رہ سکیں۔ اس درس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

جماعت احمدیہ کی سالانہ جلسہ کی شان وشوکت بڑھانے کے لئے تیاری

جلسہ سالانہ ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر کو ہوگا

اس سال خدا تعالےٰ کے فضل کے ماتحت جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۵-۲۶-۲۷ دسمبر کو ہوگا۔ دور و نزدیک کے احباب کو ابھی سے اس میں شمولیت کی تیاری کا فکر کرنا چاہیئے۔ اور نہ صرف خود اس بابرکت تقریب کے فیوض سے بہرہ اندوز ہونا چاہیئے۔ بلکہ دوسرے اصحاب کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے ؛

یہ سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص سال شمار ہوگا۔ کیونکہ اس کے دوران میں احرار کی شرارتیں اور اشتعال انگیزیاں انتہاء کو پہونچ گئیں۔ اور انہوں نے بعض حکام اور دوسری طاقتوں سے امداد حاصل کر کے جماعت احمدیہ کے استیصال کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ جماعت احمدیہ کو اپنے سالانہ اجتماع کی شان وشوکت کو پہلے سے بھی بڑھا کر دکھا دینا چاہیئے کہ معاندین کی مخالفانہ سرگرمیاں ان کے جوش واخلاص میں اضافہ کا موجب ہوئی ہیں۔ اور اس کی یہی صورت ہے۔ کہ احباب پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں ؛

یوم تحریک جدید کے اہم جلسے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے دوسرے سال کے متعلق مطالبات پر تقریریں کرنے کے لئے جماعت ہائے احمدیہ کے لئے یکم دسمبر ۱۹۳۵ء کا دن مقرر فرمایا ہے۔ لہذا بموجب ارشاد حضور تمام جماعتیں اپنی اپنی جگہ جلسے کر کے احباب جماعت کو حضور کے مطالبات کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ کریں۔ اور جو دوست اپنے آپ کو ان مطالبات کو پورا کرنے کے لئے پیش کریں۔ ان کی اطلاع دفتر ہذا میں ارسال فرمائیں۔

انچارج تحریک جدید قادیان

درخواست ہائے دُعا

(۱) حکیم فضل الرحمن صاحب مبلغ افریقہ کے والد حافظ نبی بخش صاحب بعارضہ کاربنکل بیمار اور شجاع آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب خاص طور پر دُعائے صحت کریں۔ (۲) مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کا لڑکا عطاء الرحمن سخت بیمار ہے۔ خون کی قے بار بار ہوتی ہے۔ احباب درد دل سے اس کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں سے افضل اور ان کے خاتم ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عقیدہ

(از مولوی جلال الدین صاحب۔ شمس)

(۱)

پنجاب کی وقار باختہ احرار ٹولی نے جب ہر طرف سے ذلت کی بوچھاڑ دیکھ کر بانیٔ سلسلۂ احمدیہ، اور جماعت احمدیہ پر پہلے سے زیادہ بہتان تراشی اور دشنام طرازی شروع کی۔ اور بذریعہ تقریر و تحریر عوام میں یہ پروپیگنڈا کرنے لگے۔ کہ نعوذ باللہ حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کو افضل الرسل اور خاتم النبیین نہیں مانتے۔ بلکہ اپنے آپ کو حضور سے افضل و برتر خیال کرتے تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی توہین کرتے تھے۔ اور جماعت احمدیہ بھی آپ کی تعلیم کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتی اور آنحضور کے افضل الرسل ہونے کی منکر ہے تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس امر کے متعلق احرار کو مسنون طریق سے مباہلہ کی دعوت دی۔ جس کے متعلق وہ اخباروں میں تو یہ لکھ رہے ہیں۔ کہ ہم مباہلہ کے لئے تیار ہیں۔ لیکن شرائط طے کرنے سے اب تک گریز کر رہے ہیں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ مباہلہ کا صحیح طریق وہ اختیار کرنے کے لئے تیار نہیں ۔

میں نے اپنے ایک ٹریکٹ موسومہ:- "پاک محمد مصطفٰے نبیوں کا سردار" میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تحریر کردہ حوالوں سے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین اور افضل الرسل بصدق دل مانتے تھے۔ اور حضور کے سچے عاشق اور جان نثار غلام تھے۔

چنانچہ فرماتے ہیں:-

"ہمارا یہ اعتقاد ہے۔ کہ ہمارے رسول محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں سے بہتر اور افضل الرسل اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور تمام ان انسانوں سے جو گزر چکے، یا آئندہ قیامت تک ہونگے۔ افضل ہیں .... اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ کہ میں اسلام کا فدائی، اور حضرت سید انام احمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کا جاں نثار غلام ہوں"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۸۷-۳۸۸۔ ترجمہ از عربی عبارت)

اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرتبہ آپ کے نزدیک وہی تھا۔ جو آپ نے مندرجہ ذیل شعروں میں بیان فرمایا ہے۔ ؎

محمدؐ است امام و چراغِ ہر دو جہاں
محمدؐ است فروزندۂ زمین و زماں
خدا نگویمش از ترس حق مگر بخدا
خدا نما ست وجودش برائے عالمیاں

(درثمین)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:-

"اس جگہ یہ وسوسہ دل میں نہیں لانا چاہئے کہ کیونکر ایک ادنیٰ امتی آں رسول مقبول کے اسماء یا صفات یا محامد میں شریک ہو سکے بلاشبہ یہ سچ بات ہے۔ کہ حقیقی طور پر کوئی نبی بھی آنحضرت کے کمالات قدسیہ سے شریک و مساوی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ تمام ملائکہ کو بھی اس جگہ برابری کا دم مارنے کی جرأت نہیں۔ چہ جائیکہ کسی اور کو آنحضرتؐ کے کمالات سے کچھ نسبت ہو۔ مگر اے طالب حق ارشدک اللہ تم متوجہ ہو کر اس بات کو سنو۔ کہ خداوند کریم نے اس غرض سے کہ تا ہمیشہ اس رسول مقبول کی برکتیں ظاہر ہوں۔ اور تا ہمیشہ اس کے نور اور اس کی قبولیت کی کامل شعاعیں مخالفین کو ملزم و لاجواب کرتی رہیں۔ اسی طرح پر اپنی کمال حکمت اور رحمت سے انتظام کر رکھا ہے۔ کہ بعض افراد محمدیہ کو جو کمال عاجزی اور تذلل سے آنحضرتؐ کی متابعت اختیار کرتے ہیں، اور خاکساری کے آستانہ پر پڑ کر بالکل اپنے نفس سے گئے گزرے ہوتے ہیں۔ خدا ان کو فانی اور ایک مصفّٰی شیشے کی طرح پاکر اپنے رسول مقبول کی برکتیں ان کے وجود بے نمود کے ذریعہ ظاہر کرتا ہے۔ اور جو کچھ من جانب اللہ ان کی تعریف کی جاتی ہے۔ یا کچھ آثار و برکات اور آیات ان سے ظہور پذیر ہوتی ہیں حقیقت میں مرجع تام ان تمام تعریفوں کا۔ اور مصدر کامل ان تمام برکات کا رسول کریم ہی ہوتا ہے۔ اور حقیقی اور کامل طور پر وہ تعریفیں اسی کے لائق ہوتی ہیں۔ اور وہی ان کا مصداق اتم ہوتا ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۲۴۲-۲۴۳)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:-

"خداوند کریم نے اس رسول مقبول کی متابعت اور محبت کی برکت سے۔ اور اپنے پاک کلام کی پیروی کی تاثیر سے اس خاکسار کو اپنے مخاطبات سے خاص کیا ہے۔ اور علوم لدنیہ سے سرفراز فرمایا ہے۔ اور بہت سے اسرار مخفیہ سے اطلاع بخشی ہے۔ اور بہت سے حقائق و معارف سے اس ناچیز کے سینہ کو پر کر دیا ہے۔ اور بارہا بتلا دیا ہے۔ کہ یہ سب عطیات و عنایات۔ اور یہ سب تفضلات و احسانات۔ اور یہ سب تلطفات و توجہات اور یہ سب انعامات و تائیدات۔ اور یہ سب مکالمات و مخاطبات۔ بیمن متابعت و محبت حضرت خاتم الانبیاء ہیں۔ ؎

جمال ہمنشیں در من اثر کرد
وگرنہ من ہماں خاکم کہ ہستم"

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۲)

الغرض آپ کی متعدد تصریحات سے ظاہر ہے۔ کہ آپ پر تمام انعامات کا نزول ببرکت متابعت سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے مخدوم و مطاع اور آپ حضورؐ کے خادم و مطیع ہیں۔ لیکن باوجود ان باطل شکن تصریحات کے احرار کا اور بقول "سیاست" اشرار کا یہ الزام دینا کہ نعوذ باللہ آپ کے دل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت نہیں تھی۔ اور نہ آپ حضورؐ کو افضل الرسل مانتے تھے۔ ایک فریب کارانہ جسارت اور ابلیسانہ شرارت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جن عبارات یا الہامات سے احرار یہ ثابت کرتے ہیں۔ کہ گویا آپ نے ان میں اپنے آپ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فضیلت دی ہے۔ یا آپ آنحضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ان سے قطعاً یہ امر ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ برعکس اس کے ان سے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔

میں ان الہامات و عبارات کو جو مسٹر مظہر علی صاحب اظہر وغیرہ احرار نے اپنی تقریروں یا تحریروں میں اپنے ملعون مدعا کو ثابت کرنے کے لئے ذکر کی ہیں پیش کر کے بتاؤں گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) کہ احرار نے دیانت اور صداقت کو بالکل خیرباد کہدیا ہے۔ ھداھم اللہ الی صراط مستقیم۔

بقیہ صفحہ ۴

دوسرا اعتراض اس سے بھی زیادہ لغو ہے "ملاپ" کے خیال میں سرکاری ملازم کے لئے مذہبی عبادات و رسوم بھی ممنوع ہیں۔ اس لئے چودھری صاحب نے غضب کیا۔ کہ نماز پڑھائی۔ ہم حیران ہیں کہ "ملاپ" والوں نے یہ کیونکر سمجھ لیا۔ کہ چودھری صاحب نے ممبر کونسل کی حیثیت سے نماز پڑھائی۔ اور ان کے دماغ میں یہ سیدھی سی بات کیوں جگہ نہیں پکڑتی۔ کہ چودھری صاحب پکے مسلمان ہیں۔ نماز و روزہ کے سخت پابند ہیں۔

دوسرے اعتراض کا آخری حصہ بہت ہی دلچسپ ہے، یعنی ریلوے اسٹیشن پر نماز پڑھانے پر نکتہ چینی کی گئی ہے لیکن "ملاپ" والوں کو کون سمجھائے، کہ اسٹیشن پر الوداعی دعا کی گئی تھی۔ اور نماز اور دعا میں بہت بڑا فرق ہے۔ بہرحال ایک ایسے شخص پر فضول اعتراضات کرنا جو تمام اہل پنجاب کے لئے بلالحاظ مذہب و ملت قابل فخر ہستی ہو۔ دریدہ دہنی اور سیاہ باطنی کا ثبوت ہے۔ چودھری صاحب ایک ایسے شخص ہیں، کہ اتنے بڑے عہدہ پر پہنچنے کے باوجود آپ نے قدیم ہندوستانی وضع قائم رکھی ہے آپ بڑے فراخ دل نیک طینت اور بے تعصب بزرگ ہیں۔ اور آپ کو غلط نکتہ چینی ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنیوا میں یورپین مسلمانوں کی ایک اہم کانفرنس

معزز معاصر "دی مسلم ٹائمز" لنڈن کی ایک گزشتہ اشاعت میں یورپین مسلم کانفرنس جنیوا کی مختصر روئداد شائع ہوئی ہے۔ جسے ناظرین کی دلچسپی کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

یورپ کے مختلف اسلامی ممالک کے نمائندوں کا ایک جگہ جمع ہو کر ایک دوسرے کو اپنے اپنے ملک کے مسلمانوں کی حالت سے آگاہ کرنا۔ مسلمانوں کی اجتماعی سیاسی۔ اقتصادی اور معاشرتی ترقی کے لئے تجاویز سوچنا۔ اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لئے پروگرام مرتب کرنا۔ ایک نہایت ہی مستحسن اقدام ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ یہ اقدام عارضی اور وقتی نہ ہو بلکہ اسے مستقل صورت میں جاری رکھا جائے۔ اور جیسا کہ کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے۔ کانفرنس کا انعقاد ہر سال ہوا کرے۔ کیونکہ اب یہ امر کسی ثبوت کا محتاج نہیں۔ کہ موجودہ زمانہ میں ہر ملک کے مسلمان کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہیں۔ اور اگر جہان بھر کے مسلمانوں کو جسم واحد سے تعبیر کیا جائے۔ اور مختلف ممالک کے مسلمانوں کو اس کے مختلف اعضاء و جوارح قرار دیا جائے۔ تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اس جسم کا ایک عضو بھی ایسا نہ ملے گا جو صحیح و سالم ہو۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ملک کے مسلمان غفلت و خود فراموشی اور تعطل و جمود کا شکار ہو چکے ہیں۔ اگر ایک طرف سیاسیات سے ناواقفیت اور اپنے جائز حقوق طلب کرنے کی نااہلیت ہے۔ تو دوسری طرف سیاست کے دیوتا پر مذہب کی قربانی دی جا رہی ہے۔ اگر ایک ملک کے مسلمان جہالت اور لاعلمی کا شکار ہو رہے ہیں۔ تو دوسرے ملک میں علم سے مراد یورپ کے علوم متداولہ ہے۔ اور قرآن و حدیث اور علوم دینیہ کو خارج از نصاب کیا جا رہا ہے۔ اسلام نے اپنی جاذب و دلکش اور مؤثر تعلیم سے مسلمانوں میں جو جوش عمل اور جذبہ کار پیدا کر دیا تھا۔ اس کی جگہ اب بے حسی سکوت۔ جمود اور عدم احساس نے لے لی ہے۔

پس ضروری ہے۔ کہ ان تمام مذہبی معاشرتی۔ اقتصادی اور سیاسی عوارض کا جو مختلف ممالک کے مسلمانوں کو لاحق ہو چکے ہیں ازالہ کیا جائے۔ ہمارے خیال میں مذکورہ بالا کانفرنس جہاں مختلف یورپین ممالک کے مسلمانوں کی باہمی مؤدت و موانست اور یکجہتی کا باعث بن سکتی ہے۔ وہاں ان کی مشکلات اور تکالیف کو بھی بہت حد تک رفع کرنے کا موجب ہو سکتی ہے۔

یورپین مسلمانوں کی یہ کانفرنس ۱۲ ستمبر ۱۹۳۵ء کو دکٹوریہ ہوٹل جنیوا میں منعقد ہوئی اور پانچ یوم تک جاری رہی۔ اس میں یوگوسلیویا۔ پولینڈ۔ ہنگری۔ رومانیا۔ برطانیہ جرمنی۔ ہالینڈ۔ آسٹریا۔ اور البانیا کے مسلمان شامل ہوئے۔ نیز یورپ میں مقیم الجیرین شامی مصری۔ افغان۔ ایرانی۔ ہندوستانی اور عرب مسلمانوں نے بھی شرکت کی۔

دُروزی مسلمانوں کے رہنما شکیب ارسلان نے بہت سے خطوط پڑھ کر سنائے۔ دُروزی مسلمان کوہ لبنان کے اردگرد آباد ہیں اور یہ ایک ایسا فرقہ ہے جس کی بنیاد اسمٰعیل الدرزی نے ۱۰۲۱ء میں رکھی تھی۔ جن میں سے ایک خط سابق سلطان ترکی عبد المجید کا تھا۔ اس میں کانفرنس کی کامیابی کے لئے ان کی خواہش اور اپنی عدم شمولیت پر اظہار افسوس تھا۔ انہوں نے شکیب ارسلان کو اپنا نمائندہ مقرر کر کے بھیجا تھا۔ اور انہوں نے اعلان کیا۔ کہ وہ اپنے ہاں مستقل طور پر مسلمانوں کی جمعیتہ کے صدر ہیں۔ اور یوگوسلیویا اور پولینڈ کے دو سابق نائب صدر انہی کے منتخب کردہ تھے۔ اس کے بعد تاتار کے مفتی یعقوب صاحب نے پولینڈ کے مسلمانوں کی کیفیت کی پوری وضاحت کی اور مخلوط شادیوں کی مذمت کی۔ انہوں نے یہ ذکر کرتے ہوئے کہ شاہ زاد نے پولینڈ کے مسلمانوں کو پانچ سو پونڈ عطا کئے ہیں۔ مزید رقوم جمع کرنے پر زور دیا۔ اس جمع شدہ رقم سے پولینڈ کے دار السلطنت میں مسجد تعمیر کی جائے گی۔

مفتی سلیم آفندی۔ صدر کونسل اوف علماء نے فصیح عربی زبان میں تقریر کی۔ اور کانفرنس کے متعلق سراجیوو کے مسلمانوں کی طرف سے خوشنودی کا اظہار کیا (سراجیوو یوگوسلاویہ کا دار الحکومت ہے۔ جس کا دوسرا نام بوسنیا ہے۔) نیز کہا کہ ان کے ملک سے کانفرنس میں شرکت کیلئے سات نمائندے آئے ہیں۔ اور یہ اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ وہاں کے مسلمان دنیائے اسلام کے معاملات میں نہایت گہری دلچسپی لیتے ہیں۔

دوسرے ممالک کے وفود کے اراکین نے اپنے اپنے ملک کے حالات بیان کئے۔ بوڈاپسٹ کے مفتی اعظم نے اپنے ملک (ہنگری) کی تین ہزار سے زائد مسلم آبادی کے طریق بود و ماند سوشل اور اقتصادی حالت پر روشنی ڈالی۔ اور بوڈاپسٹ میں ایک دینی سکول کے قیام اور مسجد کی تعمیر پر زور دیا۔ ازاں بعد اہل یوگوسلاویہ نے اپنے ملک کے ایک لاکھ سے زائد مسلمانوں کی معاشرتی اور اقتصادی ضروریات کے متعلق ایک مکمل رپورٹ پیش کی۔ اور مفصل طور پر ۱۹۳۳ء کے ان طریقوں کی تشریح کی۔ جن پر اس زمانہ میں ملک کی مسجدیں اور مذہبی ادارے چلائے جاتے تھے۔ اس کے بعد جنیوا میں مسجد کی تعمیر کی تجویز پیش ہوئی۔ نیز فیصلہ کیا گیا کہ اس قسم کی کانفرنس ہر سال منعقد کی جایا کرے۔ امام صاحب مسجد احمدیہ لنڈن کو بھی ایک خاص تار کے ذریعہ کانفرنس میں شمولیت کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ لیکن وہ بعض ناگزیر مصروفیتوں کے سبب شامل نہ ہو سکے۔ تاہم انہوں نے کانفرنس کے پریزیڈنٹ صاحب کے نام کانفرنس کے مقاصد کے ساتھ کامل اتفاق اور اس کے اغراض سے پوری ہمدردی اور تائید کا تار روانہ کیا۔ جو کانفرنس میں پڑھ کر سنایا گیا۔

آنریبل سر ظفر اللہ خان صاحب اور "ملاپ"

پچھلے دنوں آنریبل سر چوہدری ظفر اللہ خان قادیان تشریف لے گئے تھے۔ جہاں میونسپلٹی کی طرف سے انہیں ایڈریس پیش کیا گیا تھا۔ روزانہ ہندی "ملاپ" نے چوہدری صاحب کے سفر قادیان کے متعلق ایک نوٹ لکھا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل اعتراض کئے گئے ہیں۔

(۱) چوہدری صاحب پرائیویٹ کام کے لئے قادیان گئے تھے۔ اس لئے انہوں نے سرکاری سیلون کیوں استعمال کیا؟

(۲) چوہدری صاحب نے لاہور کی مسجد میں امام کی حیثیت سے اور پھر ریلوے اسٹیشن پر نماز کیوں پڑھائی۔؟

ہر شخص ایسی اخبار نویسی پر آنسو بہائیگا۔ جس پر "ملاپ" والوں کو ناز ہے کیونکہ کون نہیں جانتا۔ کہ یہ دونو اعتراضات کم علمی اور جہالت کا نمونہ ہیں؟

ہم "ملاپ" والوں کی معلومات کے لئے انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ وائسرائے کونسل کے ہر ممبر کو بشرطیکہ وہ چھٹی پر نہ ہو۔ سیلون استعمال کرنے کا حق حاصل ہے اور ایسی مثالیں موجود ہیں کہ کونسل کے ممبر اپنے گھر تک بھی سرکاری سیلون میں گئے۔ اس حالت میں یہ اعتراض کیا ہی مضحکہ خیز ہے۔ کہ چوہدری صاحب سیلون میں کیوں قادیان گئے۔

ہم ایڈیٹر "ملاپ" سے پوچھتے ہیں کہ جب ہر ممبر کہیں جانے کے لئے سیلون استعمال کر سکتا ہے۔ تو ایک ایسے ممبر نے جو ریلوے کا سب سے بڑا افسر ہے۔ کیا گناہ کیا تھا کہ وہ اپنے محکمہ کی چیز استعمال نہ کرتا؟ اور پھر "ملاپ" کو غالباً یہ بھی معلوم نہیں کہ استنے بڑے بڑے افسروں کو سرکاری ڈاک لحظہ بہ لحظہ پہنچتی رہتی ہے۔ اور وہ سفر کی حالت میں جہاں بھی ہوں سرکاری کام کرتے رہتے ہیں۔

"ملاپ" نے ایک اور غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ یعنی یہ لکھا ہے کہ چوہدری صاحب قادیان یاترا کی غرض سے گئے تھے۔ گویا اسے یہ بھی معلوم نہیں کہ قادیان میں چوہدری صاحب کی جائداد ہے۔ مکانات ہیں۔ زمین ہے۔ اس لئے وہ قادیان کو اپنا گھر سمجھ کر ہی وہاں جاتے ہیں نہ کہ محض زیارت گاہ سمجھ کر۔

باقی دیکھو بر صفحہ ۳ کالم ۴

بائیسکل، ٹرائیسکل اور بچہ گاڑی نہایت ہی ارزاں نرخوں پر راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور سے خرید فرمائیں۔ مرمت بائیسکل و رنگ نکل ہماری دوکان پر اعلیٰ قسم ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احرار کی کہانی ان کی اپنی زبانی

احرار کے لیڈر تھے بڑے کام کے بندے — کس کوشش و محنت سے لئے جاتے تھے چندے
افسوس کہ اب تاڑ گئی قوم یہ پھندے — پر ہم کو غمِ گردشِ ایام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

پیسے سے غرض رکھتے ہیں بس کام یہی ہے — جنت بھی یہی عیش بھی آرام یہی ہے
مطلوب یہی شاہدِ گلفام یہی ہے — حاصل ہمیں پر وصل کا اب جام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

اے کاش کہ کچھ قدر کرے قوم ہماری — ہے قہر یہ بوجہل کی لات ہم نے ہی ماری
کتنے ہی شریفوں کی ہے پگڑی بھی اتاری — صد حیف اگر شہرہ میرا عام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

یاروں نے یہ کیا بات پتے کی تھی بنائی — اب نام کو مرزائی نہیں دے گا دکھائی
پر لوگ سمجھتے تھے کہ بے پَر کی اڑائی — کہتے تھے کہ یہ کام سر انجام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

ہمت کی کمر باندھ کے بیڑا یہ اٹھایا — اور قادیاں میں جاکے اکھاڑا ہے جمایا
بے نقط سنانے میں کمال ہم نے دکھایا — پبلک میں میرا کس طرح اکرام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

اس معرکے کا حال تمہیں کیسے سنائیں — ہاں لطف کی اک بات ہے، وہ تم کو بتائیں
ہم گالیاں دیتے تھے وہ دیتے تھے دعائیں — گو عقل میں یوں ہم سا کوئی خام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

مرزا نے خدا جانے انہیں کیا ہے پڑھایا — کیا اپنے مریدوں کو ہے عاشق سا بنایا
کچھ بن نہ پڑا ایڑی تلک زور لگایا — ہم سمجھے کہ یہ بت تو کبھی رام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

گو شرم تو کچھ آئی ہمیں منہ کی جو کھائی — پر اس پہ بھی تھی مدِ نظر اپنی بڑائی
لاہور کی مسجد کا دیا شور سنائی — ہم بھانپ گئے اپنے سوا کام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

لاہور میں پھر آگے لگے رنگ جمانے — جو دور کی سوجھی تھی اٹھے ہم بھی سنانے
پر قوم لگی ہم کو ہی غدار بنانے — احرار کا لیڈر کبھی ناکام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

افسوس رہے ہم نہ ادھر کے نہ ادھر کے — جوں دھوبی کا ہو کتا رہے گھاٹ نہ گھر کے
ہم بیٹھ گئے جھاگ کی مانند ابھر کے — اب راس ہمیں مکر کا کوئی دام نہ ہوگا
بدنام بھی گر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا؟

(حبیب علی ارشد بدوملہی سیالکوٹ)

مجلس احرار کے جنرل سکرٹری مسٹر مظہر علی کے نزدیک خلفائے ثلاثہ کو حضرت علیؓ کیا سمجھتے تھے

یعنی

وہ ظالم۔ غاصب۔ جابر۔ فاسق اور کافر تھے۔ (نعوذ باللہ)

میں اپنے پہلے دو نوٹوں میں بتا چکا ہوں۔ کہ مولوی مظہر علی صاحب کا عقیدہ دربارۂ خلفائے ثلاثہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نہایت دل آزار گندہ اور ناپاک ہے۔ یعنی وہ ان مقدسین اسلام اور بزرگان عظام کو بوجہ شیعہ ہونے کے (نعوذ باللہ) فرعون سامری اور ہامان سمجھتے ہیں۔ اور ان حضرات کے متعلق یہ پختہ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ معاذ اللہ کافر جابر اور ظالم تھے۔ ان دو نوٹوں سے متاثر ہو کر مسٹر مظہر علی نے اپنی صفائی میں مسجد خیر الدین امرتسر کے ایک جلسہ میں جو ۱۶ نومبر کو ہوا یہ بیان کیا ہے۔ کہ "میں خلفائے ثلاثہ کو وہی سمجھتا ہوں جو حضرت علی سمجھتے تھے۔ اور اسی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ جس نگاہ سے حضرت علی دیکھتے تھے"۔

مسٹر مظہر علی نے اس فریب کارانہ جواب میں اپنے مذہب کے اصول تقیہ پر پورا پورا عمل کیا ہے۔ اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی ابلیسانہ کوشش کی ہے۔ کیونکہ ان کو اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ ان کے مزعومہ "حضرت علی" خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے متعلق یہ عقیدہ رکھتے تھے۔ کہ معاذ اللہ وہ جابر ظالم اور فاسق و کافر تھے۔ جیسا کہ ان کی معتبر کتاب حق الیقین مولفہ خاتم المحدثین اخوند ملا محمد باقر مجلسی میں لکھا ہے۔ "از احادیث متواترہ و خطب مشہورہ حضرت امیر المومنین (علی) کہ عامہ و خاصہ روایت کردہ اند معلوم است کہ حضرت امیر تصدیق خلفائے ثلاثہ ہرگز نہ کرد۔ و ہمیشہ ایشاں را نسبت بجور و ظلم۔ و جائر و کافر خواہند بود (حق الیقین صفحہ ۲۵ مطبوعہ طہران)

اسی طرح خلافت الٰہیہ مصنفہ مولوی سید محمد سبطین مطبوعہ لاہور کے صفحہ ۱۹ پر لکھا ہے: "حضرت علی اپنے مشہور و معروف خطبہ شقشقیہ میں فرماتے ہیں۔ اما واللہ لقد تقمصها فلان وانه ليعلم ان محلى منها محل القطب من الرحى الخ۔ یعنی خدا کی قسم فلاں شخص نے خلافت کو تصنع اور تکلف سے اپنے لئے اختیار کیا۔ اور خلعت خلافت کو پہنا۔ حالانکہ وہ جانتا تھا۔ کہ قطب آسیائے خلافت میں ہوں.... جب وہ شخص (حضرت ابوبکرؓ) مسند خلافت پر بیٹھ گیا۔ تو میں نے اپنے معاملہ میں غور و فکر کی۔ کہ آیا ایسی حالت میں جہاد کرنا بہتر ہے۔ یا اس مصیبت تیرہ و تار اور محنت و بلا پر صبر کرنا۔ اس پر میں نے صبر کو اختیار کیا۔ درآنحالیکہ دل میں غصہ اور چشم غبار آلود تھی۔ دادِ ہی تراثی نہبا اور میں دیکھ رہا تھا کہ میری میراث لٹ رہی تھی"۔ جملہ محققین اسلام متفق ہیں کہ یہ خطبہ اسی جناب (علی) کا ہے اور تمام شارح کتاب نہج البلاغہ نے اس کی شرح میں بھی لکھا ہے۔ کہ اس میں خلافت خلیفہ اول کی طرف حضرت اشارہ فرما رہے ہیں۔

مندرجہ بالا دونوں حوالوں سے جو شیعوں کی مستند کتب سے لئے گئے ہیں۔ روز روشن کی طرح ظاہر ہے۔ کہ مسٹر مظہر علی اپنے مزعومہ "حضرت علی" کے قول کے مطابق حضرات خلفائے ثلاثہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو غاصب ظالم اور کافر سمجھتے ہیں۔ پس ان کا یہ جواب کہ میں خلفائے ثلاثہ کے متعلق وہی عقیدہ رکھتا ہوں۔ جو حضرت علی کا تھا۔ ان کی فریب کاری کو پوری طرح آشکار کر رہا ہے۔

اگر مسٹر مظہر علی حضرات خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے متعلق یہ ملعون عقیدہ نہ رکھیں۔ تو وہ شیعہ نہیں رہ سکتے۔ بلکہ ائمہ شیعہ کے نزدیک دشمنان اہل بیت میں شمار ہوں گے جیسا کہ مندرجہ ذیل حوالوں سے ظاہر ہے "احادیث متواترہ وارد شدہ است کہ ہر کہ بیزاری ایشاں (خلفائے ثلاثہ) نجوید شیعہ ما نیست بلکہ دشمن ما است" (حق الیقین صفحہ ۲۲۵) "و حضرت صادق فرمود کہ ہر کہ شک کند در کفر دشمنان ما و ستم کنندگان بر ما کافر است" (حق الیقین صفحہ ۱۱) اور حضرت امام جعفر صادق نے قرآن شریف کی آیت و نری فرعون وھامان الخ

اسلامی بھائیوں کی دوکان (رجسٹرڈ) کشمیری بازار لاہور کا چنبن آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لانبے لانبے گھنگریاں نے وچ سونے دی تار

امرت دھارا مرہم

گروڈ دیسی کی مرہمیں اگر ممالک سے آگر بکتی ہیں۔ امرت دھارا مرہم ان سے بڑھکر ہے کیونکہ اس میں زخم کو صاف کرنے اور بھر لانیکی دونو صفتیں کامل ہیں اور ساتھ ہی داد چنبل، خارش، پھنسی، بھڑ، بچھو وغیرہ کے ڈنگ پر بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ تو بھی چار ڈاکٹر ولایتی مرہموں کو ہی تجویز کر کے کے ایجنٹ بننے میں فخر سمجھتے ہیں۔ دوستو! جب ملکی چیز بہتر آپ کو ملتی ہے۔ تو کیوں آپ اس کو ہی استعمال نہ کریں جو اس کو آزماتا ہے۔ پھر ضرورت پر اسی کو یاد کرتا ہے۔

قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ

امرت دھارا لوزنجز

بازاری مٹھائی بچوں کو نقصان دہ ہے۔ امرت دھارا کی میٹھی ٹکیوں کو بچے مٹھائی کی طرح کھاتے ہیں اور امرت دھارا کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

دعوتوں کے موقعہ پر اچھا تحفہ ہے۔ نازک مزاج عورتیں یا مرد انہی کو مزے سے کھا کر امرت دھارا کا فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ہاضمہ کو مفید گلے کی امراض کو نافع قیمت

صرف ۴ر فی ڈبیہ ۱۰۰ ٹکیہ

امرت دھارا صابن

بازار میں دو طرح کے صابن ملتے ہیں ایک عام ملنے کیواسطے دوسرے چھوت یا جلدی امراض کو روکنے والے دونو کا مجموعہ امرت دھارا صابن ہے۔ ڈس انفکٹنٹ بھی ادل درجے کا اور خوبصورتی بڑھانے اور میل اتارنے میں اول درجہ ہے جلدی امراض داد، چنبل، خارش، پتی وغیرہ کو مفید ہے۔ اور بیماری کی چھوت سے بچانے والا اور دوسرے ایسے صابنوں کی طرح بدبودار نہیں۔ بلکہ خوشبودار۔ کیونکہ امرت دھارا شامل ہے۔ قیمت ۱۲؍ فی بکس ۵ر فی ٹکیہ

امرت دھارا

آزمائش کا زمانہ گذر چکا۔ کوئی سمجھدار انسان اب ایسا نہیں جو یہ نہ مانتا ہو۔ کہ امرت دھارا کا ہر وقت و ہر گھر بلکہ ہر جیب میں رہنا ضروری ہے۔ یہ ایک شیشی بذات خود ایک چھوٹا سا ہسپتال ہے۔ تمام درد، اندرونی و بیرونی و تمام زہروں کے اثرات اور ہیضہ، انفلوانزا جیسی زہریلی امراض تقریباً تمام جسمانی امراض پر معجزنما اثر رکھتی ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا ہمیشہ کے واسطے یار بنایا۔ اور بہت سے خرچ، تکلیف اور تشویش سے اپنے آپ کو بچا یا۔

باقی چھوٹی اکسیریں جن میں امرت دھارا شامل ہے اور سب امرت دھارا لاہور سے مل سکتی ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ؍) نصف شیشی سوا روپیہ نمونہ ۸ر

امرت دھارا بام

امرت دھارا شیشہ سے تمام دردوں کو آرام پہونچاتی ہے۔ اس کو دوسرے دافع درد تیلوں میں شامل کرکے امرت دھارا بام بنادیا ہے جس سے ملنے میں سہولت ہوگئی ہے اور آزادی سے استعمال ہوسکتی ہے قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ اعہ؍

امرت دھارا مچھر تیل

جو بھی خوشبو انسانوں کے واسطے نہایت صحت بخش دافع جراثیم ہو وہی جراثیم اور مچھر کو بھیانک ہوائی مکھی، مچھر، پسو وغیرہ کے واسطے بدبو ہوتی ہے۔ امرت دھارا کے ساتھ اور خوشبودار خاص تیل ملا کر ایک امرت دھارا مچھر تیل بنایا گیا ہے جسم کے ننگے حصوں پر تھوڑا سا اس تیل کو لگا کر سونے سے آپ کو خوشبو کا لطف لیں۔ مگر مچھر دور رہیں ڈنگ نہ ماریں گے قیمت فی شیشی آٹھ آنے

امرت دھارا لوشن

لاکھوں روپیہ کے غرارے کرنے یا ناک میں چڑھانے والے لوشن دوسرے ممالک سے ہندوستان میں آتے ہیں غیر کے دلدادہ نہیں دیکھتے کہ ان کے اپنے گھر میں ان سے بہتر ایک چیز موجود ہے۔ ناک، حلق کی امراض کو دور کرنے زکام نزلہ کو ہٹانے کے واسطے بہترین لوشن ہے اعلےٰ لوشنوں کی طرح اور سب کام بھی دیگا۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دھارا او شدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

عرق نور (رجسٹرڈ)

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث صد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ، کمی بھوک کمزوری مثانہ، یرقان دائمی قبض، پرانا بخار یا پرانی کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو۔ تو اس کے لئے

عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہو گا!

عورتوں کی تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے ماہواری خرابی، قلت خون اور درد کو دور کرکے رحم کو قابل تولید بناتا ہے مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے

قیمت فی شیشی یا پیکٹ عہ؍ مکمل خوراک ۳ عہ؍

علاوہ محصولڈاک

دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب فرمائیں

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز

عرق نور قادیان (پنجاب)

اشتہار شائع کرانیوالے اصحاب سے

ہزاروں انسان الفضل کے ہر ایک لفظ کا باقاعدہ مطالعہ کرتے ہیں۔ اس میں شائع شدہ ہر ایک چیز کو خاص اعتماد کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ باوجود اس کے اجرت بالکل کم ہے اسلئے الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔

موسم سرما جلد آرہا ہے

کمزور اصحاب ابھی سے توجہ کریں

کمزوری اور بڑھاپا خود ایک بیماری ہے۔ بلکہ سو بیماریوں کی ایک بیماری ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ

کنگ آف ٹانکس

گولیوں کا استعمال ابھی سے شروع کردیں۔ یہ گولیاں سونا، کستوری، لیتھین، یوہمبین، دھنیانہ اور کئی ایک بیش قیمت اجزا کا مقوی مفرح اور زود اثر مرکب ہیں۔ اور طاقت مردانہ، اعصابی و دماغی کمزوری کے لئے حیرت انگیز مفید ہیں قیمت رعایتی ایک ماہ کی خوراک کے لئے چار روپے۔ محصولڈاک ۵ر

ملنے کا پتہ:- شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ اٹھرا گولیاں

اولاد کا کسی کو نہ دنیا میں داغ ہو
اس غم سے ہر بشر کو الٰہی فراغ ہو
پھولا پھلا کسی کا نہ برباد باغ ہو
دشمن کا بھی جہاں میں نہ گھر بے چراغ ہو

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس بیماری کا مجرب نسخہ مولانا حکیم نورالدین رضؓ صاحب شاہی طبیب کا ہم بناتے ہیں۔ جو نہایت کارآمد اور بے بدل چیز ہے ایک دفعہ منگا کر قدرت خدا کا زندہ کرشمہ دیکھیں

قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یک مشت منگوانے والے سے ایک روپیہ فی تولہ لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن اکاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی
قادیان پنجاب

ہمدرد نسواں

یہ دوائی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ عورتوں کو ایام ماہواری کی تمام خطرناک امراض سے نجات دلاتی ہے۔ اور مرجھائے ہوئے چہروں کو پھول کی طرح تروتازہ بناتی ہے۔ رحم کو طاقت دے کر حمل کی طاقت بخشتی ہے۔

اس کے طفیل سینکڑوں بے اولاد عورتیں بامراد ہوئیں۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک

سادات دوائی خانہ قادیان پنجاب
محلہ دارالعلوم

انڈین ڈائرکٹری

۱۹۳۶ء کی نئی اردو ایڈیشن جس میں ہزارہا ہندوستانی تاجروں کارخانہ داروں سوداگروں مینوفیکچروں کے مکمل ایڈریس معہ کاروباری تفصیل بہترین اور کارآمد تجارتی معلومات مشہور شہروں اور تمام ریاستوں کے مکمل گائیڈ بے شمار تاریخی اور جغرافیکل مضامین کے علاوہ ممالک غیر کے پتہ جات درج کئے گئے ہیں۔ کاروباری دنیا خصوصاً ایجنسیوں۔ مینوفیکچروں اور اشتہار بازوں کیلئے یہ کتاب از حد مفید کارآمد اور دلچسپ ثابت ہوگی۔ بڑے سائز کے ۲۰۰ صفحے مجلد قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ خریدار کو ایک سال کیلئے رسالہ ہمارے تجارت مفت ارسال کیا جائیگا۔ منگوانیکا پتہ

مینجر ڈائرکٹری پبلشنگ ہوم قیصری باغ روڈ امرتسر

ضروری اعلان

میری جائداد خود پیدا کردہ ہے موروثی نہیں۔ میں نے اپنے لڑکے عبدالکریم کے جملہ حقوق ادا کر دیئے ہیں اور وہ عرصہ دو سال سے مجھ سے الگ ہے۔ نیز مجھ پر میرے چھوٹے بیٹے عبدالقدوس اور لڑکی اور والدہ حنیفہ کے بھی حقوق ہیں اس لئے میری زندگی میں یا مابعد عبدالکریم کو کا نہ میری جائداد پر کوئی حق ہے نہ میرے ساتھ تعلق۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے تاکہ سند رہے۔ خاکسار:۔ اللہ دتا ٹھیکیدار ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر محلہ دارالرحمت

اعلان نکاح

میری لڑکی محمودہ بیگم کا نکاح قاضی بشیر احمد ولد قاضی عزیزالدین صاحب سکنہ فیض اللہ چک سے بعوض مبلغ تین صد روپیہ مہر ۱۶ نومبر حضرت سید مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ نکاح بابرکت کرے۔ خاکسار:۔ عطا محمد خاں ساکن کھارا

"اونٹ مارکہ" جرابیں بذریعہ ڈاک طلب کریں!

چونکہ اس وقت تک تمام شہروں میں ایجنسیاں قائم نہیں کی جاسکیں۔ جس کی وجہ سے اکثر احباب کو اپنے کارخانہ کی جرابیں خریدنے میں دقت محسوس ہو رہی ہے۔ اور اس کے متعلق دفتر میں پیہم استفسارات موصول ہو رہے ہیں۔ لہذا احباب کی سہولت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس جگہ ہماری جرابیں دستیاب نہ ہوتی ہوں۔ وہاں کے دوست کارخانہ سے براہ راست طلب فرمائیں ایسے آرڈر جن کی مالیت کم از کم آٹھ روپیہ کی ہوگی۔ کارخانہ بذریعہ وی پی تعمیل کرے گا۔ خرچ ڈاک آپ کے ذمہ نہیں ہوگا۔ اس طرح سے اصل نرخ پر آپ کو اپنے گھر میں جرابیں مل سکیں گی۔ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ اور فوراً حسب ضرورت آرڈر بھجوا دیں قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۳/، ۴/، ۵/، ۶/ فی جوڑہ سادہ سُسر ؛ ۱۲/ فی جوڑہ سادہ اون ؛ ۷/ فی جوڑہ فینسی سُسر ؛

یہ قیمتیں ۹½ سائز سے لے کر ۱۱ سائز تک کی ہیں۔ چھوٹے ناپ کی جرابیں اس سے کم قیمت میں ملتی ہیں۔ مفصل نرخ نامہ آج ہی کمپنی سے طلب فرمائیں ؛

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹلی اور ابی سینیا کی جنگ کی خبریں

جبوتی ۱۹ نومبر۔ انیلی کے مقام پر حبشی فتح کی سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے۔ لکھا ہے ۱۲ اطالوی افسر ہلاک ایک ہزار اطالوی سپاہی اسیر اور تین اور چار ہزار کے درمیان مجروح ہوئے۔ حبشیوں نے ٹینکوں پر قبضہ کیا۔ اطالوی افواج اس محاذ پر پانی کی قلت اور مچھروں کی اکثریت کی وجہ سے سخت مشکلات میں ہیں۔

عدیس آبابا ۱۹ نومبر۔ حبشی افواج گنٹ فرانڈلی اور شاہل کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ یہ دونوں علاقے اطالوی سمالی لینڈ میں ہیں۔ گذشتہ حبشی لشکر نے یکایک اطالوی استحکامات پر حملہ کر دیا۔ اور رسل و رسائل کے ذرائع تباہ و برباد کر دیئے۔

عدیس آبابا ۱۹ نومبر۔ شاہ حبشہ عنقریب شمالی محاذ جنگ کی طرف روانہ ہو جائیں گے۔ اس وقت ۱۷ لاریاں حبشی افواج کے صدر مقام ڈلیسی کی طرف روانہ ہو چکی ہیں۔

اسمارہ ۱۹ نومبر۔ بمباری کرنے والے بیس اطالوی طیاروں نے اسبالا گی کے جنوب میں زمین کے بہت قریب پرواز کیا۔ اور حبشہ کے کئی ہزار سپاہیوں پر جو وہاں جمع تھے۔ بمباری کی۔ حبشی سپاہیوں نے مشین گنوں اور توپوں سے گولے برسائے۔ یہ تمام طیارے لوٹ گئے۔ اس طرح دو گھنٹے تک جنگ جاری رہی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حبشی سپاہی بھاری تعداد میں ہلاک اور زخمی ہوئے۔

عدیس آبابا ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے مکالیے کے نواحی علاقہ کے باشندوں نے اطالوی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ اطالوی حکومت نے ان سے غلہ اور مویشی بلا قیمت لے لئے تھے۔ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے بمباری کا حکم دیا گیا۔ چنانچہ ہوائی جہازوں نے علاقہ پر بہت سے بم برسائے۔

روما ۱۹ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مکالیے کے نواحی علاقے میں جو بمباری کی گئی اس میں چھ من بم گرائے گئے۔ جن سے ایک ہزار کے قریب حبشی ہلاک ہوئے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ٹوکیو ۱۹ نومبر۔ جاپانی وزیر خارجہ نے جاپانی سفیر مقیم چین کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ برطانوی سفیر مقیم چین کو مطلع کر دے کہ حکومت جاپان برطانیہ کی اس تجویز کو جو اس نے چین کو قرض دینے میں جاپان کے اشتراک کے متعلق پیش کی ہے۔ مسترد کرتی ہے۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ آج پنجاب لیجسلیٹو کونسل میں مسودہ قانون امداد صنعت و حرفت کی دوسری قرأت منظور ہو گئی۔

کراچی ۱۹ نومبر۔ اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی پر عمل شروع ہو جانے کی وجہ سے اجناس کی برآمد میں بھاری کمی واقع ہو گئی ہے۔

رنگون ۱۹ نومبر۔ میموں کے ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور ایک ہیڈ کانسٹیبل کو ایک قتل کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۱۹ نومبر۔ لارڈ مسٹن سابق فنانس ممبر حکومت ہند نے ایک ملاقات کے دوران کہا۔ کہ سونا باہر جانے سے ہندوستان کی غربت میں اضافہ نہیں ہوا۔ ہندوستان میں قیمتی دھاتوں کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ آج سکھوں کے ایک جلسہ میں سکھ لیڈروں نے تقریریں کرتے ہوئے کہا۔ "جب تک چالیس لاکھ سکھوں میں سے ایک سکھ بھی زندہ ہے۔ تب تک مسلمان مسجد شہید گنج کی جگہ پر قبضہ نہیں کر سکتے"۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ پنجاب میں نئے انتخابات کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جدید آئین کا نفاذ جنوری ۱۹۳۷ء کو ہوگا۔ اس لئے انتخابات اکتوبر یا نومبر ۱۹۳۶ء میں ہونگے۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ پچاس ممالک نے اپنے وعدوں کے مطابق اٹلی کے خلاف تعزیری کارروائی پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ آج زلزلہ کوئٹہ کے سلسلہ میں اعلیٰ خدمات سرانجام دینے والے متعدد اشخاص کو خطابات عطا کئے گئے۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ آج پنجاب کونسل میں پنشن بل سے متعلقہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فنانس ممبر نے بتایا۔ کہ پچیس لاکھ سے زائد روپیہ حکومت کے سابق ملازموں کو بطور پنشن دیا جاتا ہے۔

ناسک ۱۹ نومبر۔ ناسک سنٹرل جیل کے اندر قیدیوں کے دو گروہوں میں فساد ہو گیا جس کے نتیجہ میں ایک قیدی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

بمبئی ۱۹ نومبر۔ سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی کے نئے صدر پنڈت ہردے ناتھ کنزرو تجویز کئے گئے ہیں۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ پنجاب کونسل میں خودکشی کی تعداد کے متعلق سوال و جواب بتاتے ہیں۔ کہ صوبہ پنجاب میں ۱۹۳۵ء کی نسبت ۱۹۳۴ء میں پانچ گنا زیادہ خودکشی کے واقعات ہوئے۔

بلگیریا ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بلگیریا اور سرویا کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہے۔ ۱۷ نومبر کو دونوں ملکوں کے سپاہیوں میں گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں طرفین کے متعدد سپاہی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ لاہور کے چند سرکردہ ہندو مسجد شاہ چراغ مسلمانوں کو دیئے جانے پر گورنمنٹ کے خلاف دعویٰ دائر کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ آج مزار کاکوشاہ کے انہدام کے مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔ جس میں گواہان استغاثہ مسٹر ایم۔ اے غنی۔ ڈاکٹر شجاع اللہ اور سردار نریندر سنگھ سٹی مجسٹریٹ کی شہادتیں قلمبند کی گئیں۔

راولپنڈی ۱۹ نومبر۔ خطیب جامع مسجد راولپنڈی کو جنہیں مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں باغیانہ تقریریں کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا ۸ ماہ قید اور ۲۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔

کراچی ۱۹ نومبر۔ اٹلی کے معاشری مقاطعہ سے ہندوستانی اشیاء مثلاً گندم، چاول، آٹا اور دوسرے سامان خورد و نوش کی قیمتیں گر گئی ہیں۔ شبہ کیا جاتا ہے۔ کہ تعزیری کارروائی کو ناکام بنانے کے لئے سامان کو سمندر میں ہی اطالوی کشتیوں میں منتقل کر دیا جائے گا۔

علی گڑھ ۱۸ نومبر۔ آج علی گڑھ یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ جس کے صدر حکومت کے وزیر تعلیم سر جی۔ ایس۔ باجپائی تھے۔ قریباً ایک سو ساٹھ گریجوایٹوں کو ڈپلومے دیئے گئے۔

امرتسر ۱۹ نومبر۔ گیہوں تیار ۲ روپے ۷ آنے ۶ پائی۔ نخود تیار ۲ روپے ۳ آنے۔ سونا دلیسی ۳۴ روپے بارہ آنے ۶ پائی۔ چاندی دلیسی ۶۵ روپے ہے۔

برلن ۱۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو مسز کملا نہرو کی صحت یابی کے بعد سوئٹزرلینڈ لے جائیں گے۔

رنگون ۱۹ نومبر۔ حکومت آسام نے ایک کمیونک شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ مشہور ہوا باز سر چارلس کنگسفورڈ سمتھ کے متعلق جو اس وقت تک مفقود الخبر ہے۔ سراغ لگانے والے کو بیش بہا انعام دیا جائے گا۔

قاہرہ ۱۹ نومبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل مصر میں پولیس اور طلباء میں پھر تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں دو طالب علم سخت زخمی ہوئے۔

آگرہ ۱۹ نومبر۔ آگرہ میونسپلٹی کے ایک ہزار بھنگیوں نے بہتر سلوک اور زیادہ تنخواہ کا مطالبہ پورا نہ ہوتے دیکھ کر ہڑتال کر دی۔ لوگ اس وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔

البانیہ (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ سابق البانوی کابینہ مستعفی ہو گئی ہے۔ اور نئے کابینہ کی تشکیل کی گئی ہے۔ اس نئی کابینہ کو اطالوی عنصر سے پاک رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) اٹلی کے مقاطعہ سے عراق کی تجارت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ تاہم حکومت عراق لیگ کے لائحہ عمل اور برطانیہ کی پالیسی کی پرزور تائید کر رہی ہے۔

پردہ دار مسلم خواتین لیڈی ڈاکٹر مسز ڈاکٹر نند لعل لیڈی ڈینٹسٹ ماہر معالج امراض دندان ہال بازار امرتسر سے مفت مشورہ کریں۔

(عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا) ایڈیٹر غلام نبی